سوال

(554)سنتوں کے لئے جگہ تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرض ادا کرنے کے بعد سنتوں کی جگہ کی تبدیلی کے بارے میں کوئی دلیل وارد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ :

«ان النبی صلی اللیہ علیہ وسلم امرنا ان لا نوصل صلاۃ بصلاۃ حتی نخرج او نتکلم» (صحیح مسلم)

''ہم ایک نماز کو دوسری کے ساتھ نہ ملائیں حتیٰ کہ ہم الگ ہوجائیں یا کلام کریں۔''

تو اس حدیث سے اہل علم نے یہ اخذ کیا ہے کہ فرض اور سنتوں میں فاصلہ ہونا چاہیے کلام کے زریعہ یا جگہ کی تبدیلی کے زریعہ۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 449

محدث فتویٰ